سوال

(189)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیٹا، تین بیٹیاں اور ایک بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کرڑخان فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے ایک بیٹا محمد بخش تین بیٹیاں اور ایک بیوی مسمات سگھڑاس کے بعد سگھڑکی اس کے بھائی بلوچ خان سے شادی ہوئی جس سے اس کو ایک بیٹی مسمات یبل پیدا ہوئی جب سے بلوچ خان کی وفات ہوئی اس وقت سے یبل کی پرورش اس کے اخیافی بھائی محمد بخش نے کی ہے حالانکہ یبل کا چچالال محمد بھی ہے انھوں نے اس کی کوئی دیکھ بھال یا پرورش نہیں کی اس وقت لال محمد کا خیال ہے کہ مسمات یبل کے نکاح کے لیے ولی وارث میں ہی بنوں اور دوسری محمد بخش جو یبل کا اخیافی بھائی بھی ہے اور آج تک اس کی پرورش بھی کی ہے بتائیں کہ صورت مذکورہ کے مطابق مسلمات یبل کے نکاح کا ولی وارث اس کا چچالال محمد بنے گا یا اس کا اخیافی بھائی محمد بخش کا دوسرا کہ بلوچ خان کی وراثت کس طرح تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ صورت مذکورہ میں مسمات یبل کے نکاح کا ولی اس کا اخیافی بھائی محمد بخش ہے اور اس کے چچالال محمد کو نکاح کرانے کا کوئی حق نہیں ہے ایک تو محمد بخش ولی اقرب ہے دوسرا کہ نکاح کی ولایت کے لیے ولی کی شفقت اور خیر خواہی مشروط ہے لال محمد کے اندر دونوں شرائط نہیں ہیں اس لیے نکاح کرانے کا حقدار محمد بخش ہے۔

دلیل اول:...... بحوالہ فقہ السنہ صفحہ 133۔ ''ولاشک ان بعض القرابہ ادخل فی ہذا الامر من بعض فالاباء والابناء اولی من غیرہم ثم الاخوة لابوین ثم الاخوة لاب اوالام ثم اولاد البنین والاولاد البنات ثم اولاد الاخوة واولاد الاخوات ثم الاعمام والاخوال ثم ہکذا من بعد ہولاء''

دلیل ثانی:...... بحوالہ فتاوی نذیریہ ج 2'' قال سئل السلام اخرج سفیان فی حاملہ ومن طریقۃ الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن عن ابن عباس رضی اللہ عنہ بلفظ لانکاح الاولی مرشداوسلطان''

بلوچ خان کی ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کی بیوی کو آٹھواں حصہ یعنی (2) آنے دیے جائیں گے۔ باقی (14) آنوں کو دو حصوں میں کرکے (7) آنے اس کی بیٹی یبل کو دیے جائیں گے اور سات آنے میت کے بھائی لال محمد کو دیے جائیں گے جبکہ اس کا بھتیجا محمد بخش محروم رہے گا۔

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100 روپے

بیوی 8/1/12.5

بیٹی 2/1/50

بھائی عصبہ 37.5

بھتیجا محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 588

محدث فتویٰ